سوال

(101)امام کے پیچھے فاتحہ نہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو آدمی امام کے پیچھے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھتا اس کی نماز نہیں ہوتی، اسے قرآن وحدیث سے ثابت کریں، نیز نماز جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھنے کی کیا دلیل ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے کیونکہ اس کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ حدیث میں ہے کہ ''جس شخص نے سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی اس کی نماز نہیں۔'' [صحیح بخاری، الاذان: ۷۵۶]

اس حدیث پر امام بخاری رحمہ اللہ نے بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے: ''تمام نمازوں میں امام اور مقتدی کے لئے سورۂ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔'' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس شخص نے نماز پڑھی اور اس میں سورۂ فاتحہ نہیں پڑھی وہ نماز ناقص ہے، ناقص ہے، ناقص ہے، پوری نہیں۔'' حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ ہم امام کے پیچھے ہوتے ہیں؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے جواب دیا کہ اس وقت جی میں پڑھ لیا کرو۔ [مسلم، الصلوٰۃ: ۳۹۵]

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہم نماز فجر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے تھے آپ نے قرآن پڑھا۔ آپ پر قراء ت بھاری ہوگئی جب نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: ''شاید تم اپنے امام کے پیچھے پڑھا کرتے ہو؟'' ہم نے کہا: ہاں، اے اللہ کے رسول! آپ نے فرمایا: ''سوائے سورۂ فاتحہ کے اور کچھ نہ پڑھا کرو کیونکہ اس شخص کی نماز نہیں ہوتی جو سورۂ فاتحہ نہیں پڑھتا۔'' [ابوداؤد، الصلوٰۃ: ۸۳۲]

ان احادیث سے معلوم ہوا کہ مقتدیوں کو امام کے پیچھے، خواہ وہ بلند آواز سے قراء ت کرے یا آہستہ سورۂ فاتحہ ضرور پڑھنی چاہیے۔ اسی طرح نماز جنازہ میں بھی سورۂ فاتحہ پڑھنی چاہیے۔ کیونکہ طلحہ بن عبداللہ بن عوف کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے نماز جنازہ پڑھی تو آپ نے سورۂ فاتحہ پڑھی اور فرمایا: ''میں نے یہ اس لئے کیا کہ تم جان لو یہ سنت ہے۔'' [بخاری: ۱۳۳۵]

اس سے معلوم ہوا کہ نماز جنازہ میں سورۂ فاتحہ پڑھنی چاہیے۔ [واللہ اعلم بالصواب]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:143